Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۲۲۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم بدھ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily
ALFAZL
RABWAH

فی پرچہ ۳۵ پیسے

قیمت

جلد ۶۴/۲۹	۱۶ رشوال ۱۳۹۵ھ ۔ ۲۲ اخاء ۱۳۵۴ ہش ۔ ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۳۹

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ناپاک اور نامراد ہے وہ دل جو ہر وقت خدا کے آستانہ پر نہیں گرا رہتا

کسی کو کسی نوع کی تکلیف نہ پہنچاؤ اور دعائیں مانگتے رہو کہ اللہ تعالیٰ ہدایت پر کاربند رکھے

(۱) "نمازوں کو سنوار کر پڑھو کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے اور اسی میں ساری لذّات اور خزانے بھرے ہوئے ہیں۔ صدقِ دل سے روزے رکھو۔ صدقہ و خیرات کرو۔ درود و استغفار پڑھا کرو۔ اپنے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرو۔ ہمسایوں سے مہربانی سے پیش آؤ بنی نوع بلکہ حیوانوں پر بھی رحم کرو۔ اُن پر بھی ظلم نہ کرنا چاہیئے۔ خدا سے ہر وقت حفاظت چاہتے رہو کیونکہ ناپاک اور نامراد ہے وہ دل جو ہر وقت خدا کے آستانہ پر نہیں گرا رہتا وہ محروم کیا جاتا ہے۔ دیکھو اگر خدا ہی حفاظت نہ کرے تو انسان کا ایک دم گذارہ نہیں۔ زمین کے نیچے سے لیکر آسمان کے اُوپر تک کا ہر طبقہ اس کے دشمنوں کا بھرا ہوا ہے اگر اسی کی حفاظت شاملِ حال نہ ہو تو کیا ہو سکتا ہے۔ دعا کرتے رہو کہ اللہ تعالیٰ ہدایت پر کاربند رکھے کیونکہ اس کے ارادے دُو ہی ہیں گمراہ کرنا اور ہدایت دینا جیسا کہ فرماتا ہے یضلّ بہٖ کثیرًا ویھدی بہٖ کثیرًا۔ پس جب اس کے ارادے گمراہ کرنے پر بھی ہیں تو ہر وقت دعا کرنی چاہیئے کہ وہ گمراہی سے بچاوے اور ہدایت کی توفیق دے۔ نرم مزاج ہو کیونکہ جو نرم مزاجی اختیار کرتا ہے خدا بھی اس سے نرم معاملہ کرتا ہے۔ اصل میں نیک انسان تو اپنا پاؤں بھی زمین پر پھونک پھونک کر احتیاط سے رکھتا ہے تا کسی کیڑے کو بھی اس سے تکلیف نہ ہو۔ غرض اپنے ہاتھ سے، پاؤں سے، آنکھ وغیرہ اعضاء سے کسی کو کسی نوع کی تکلیف نہ پہنچاؤ اور دعائیں مانگتے رہو۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۳۰)

(۲) "دیکھو قرآن شریف کی سورۃ مزمّل میں صاف تاکید ہے کہ انسان کو کچھ حصہ رات آرام بھی کرنا چاہیئے اس سے دن بھر کی کوفت اور تکان دُور ہو کر قویٰ کو ابتدا صرف شدہ مادہ بہم پہنچانے کا وقفہ مل جاتا ہے۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل یعنی سُنّت بھی اسی کے مطابق ثابت ہے چنانچہ فرماتے ہیں اصلّی و اصوم۔

اصل میں انسان کی مثال ایک گھوڑے کی سی ہے۔ اگر ہم ایک گھوڑے سے ایک دن اس کی طاقت سے زیادہ کام لیں اور اُسے آرام کرنے کا وقفہ ہی نہ دیں تو بہت قریب ایسا وقت ہو گا کہ ہم اس کے وجود کو ہی ضائع کر کے تھوڑے فائدے سے بھی محروم ہو جائیں گے۔ نفس کو گھوڑے سے مناسبت بھی ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۲۹)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ راخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۸، ۱۹ راکتوبر کی درمیانی شب کو بذریعہ فون مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کو لندن سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ

حضور کی طبیعت فلو کے اثر کی وجہ سے ناساز ہو گئی تھی لیکن اب پہلے سے افاقہ ہے اور عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ حضور نے تمام احبابِ جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا پیغام دیا ہے۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے، اپنی حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازے اور حضور بخیریت واپس تشریف لائیں۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال لاہور میں بغرض علاج قیام فرما ہیں۔ آپ نے اپنے ایک گرامی نامہ میں تحریر فرمایا ہے کہ ضعف اور کمزوری بہت ہے جس کی وجہ سے جماعت کے بہن بھائیوں کے آمدہ خطوط کے جواب نہیں دے سکتی البتہ ان سب کے لئے دعائیں برابر کر رہی ہوں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے خط سے معلوم ہوا ہے کہ محترم قاضی عبدالحمید صاحب (سابق ایڈیٹر اخبار سن رائز لاہور) سخت بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے جملہ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفا عطا فرمائے۔ آمین

محترم نواب محمد احمد خان صاحب جو ایک عرصہ سے بغرض علاج کراچی گئے ہوئے تھے واپس ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔ آپ کی صحت خدا کے فضل سے اب نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

بعض بیرونی ممالک میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ ان مضامین میں ایم۔ اے/ ایم۔ ایس سی کی سند رکھنے والے احباب درخواستیں بھجوائیں:۔

انگریزی، جغرافیہ، بیالوجی، ریاضی

درخواست دہندگان اپنی درخواستوں کے ساتھ ایک پاسپورٹ سائز فوٹو بھی بھجوائیں۔

(وکالتِ تبشیر)

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے راستہ کی طرف دعوت دینے کا قرآنی طریق اور اس کے مختلف پہلو

پیغامِ حق پہنچانے کے لئے تین چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ قولِ احسن، عملِ صالح، روح کی پکار

اِس راہ میں کامیاب وہی ہوتے ہیں جو زبان سے ہی دعوت نہیں دیتے بلکہ عملی نمونہ سے بھی لوگوں کو خدا کی طرف بلاتے ہیں اور ان کی روح آستانۂ الٰہی پر پڑی ہوئی ہوتی ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۱۲ اپریل ۱۹۶۸ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل

آیاتِ قرآنیہ کی تلاوت

فرمائی:۔

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۔ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۔ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝

(بنی اسرائیل آیت ۵۴)

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۔ (النحل آیت ۱۲۶)

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۔ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۔ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝

(حٰم سجدہ آیات ۳۴ تا ۳۶)

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۔ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۔ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۔ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔

(المؤمنون آیات ۹۷، ۹۸، ۹۹)

اس کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کی زبان کو بھی آزاد نہیں چھوڑا۔ اس پر بہت سی پابندیاں عائد کی ہیں اور

ایک مومن کا فرض

قرار دیا ہے کہ وہ صرف سچ ہی بولنے والا نہ ہو، صرف قولِ سدید ہی کا پابند نہ ہو بلکہ احسن قول کی پابندی کرنے والا ہو اور حکمت یہ بیان کی کہ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو شیطان تمہارے درمیان فساد ڈال دے گا۔

یَنْزَغُ بَیْنَھُمْ

انسان کی زبان کا اعمالِ صالحہ میں سے ہر عمل کے ساتھ تعلق پیدا ہو سکتا ہے اور ہر عمل کو انسان کی زبان ضائع بھی کر سکتی ہے اِس لئے انسان کی زبان کو، اس کے قول کو، اس کے اظہار کو اسلام نے بڑی ہی اہمیت دی ہے اور اسے اس طرف متوجہ کیا ہے کہ اگر تم اپنی زبان سنبھال کر نہیں رکھو گے تو اللہ تعالیٰ کے غضب کے مورد بن جاؤ گے اور خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی بجائے شیطان کے مقرب ٹھہرو گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی

اصولی تعلیم کی طرف اشارہ

کرتے ہوئے یہ فرمایا ہے ؎

بدبخت تر تمام جہاں سے وہی ہوا — جو ایک بات کہہ کے ہی دوزخ میں جا گرا
پس تم بچاؤ اپنی زباں کو فساد سے — ڈرتے رہو عقوبتِ ربّ العباد سے
دو عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائے گا — سیدھا خدا کے فضل سے جنّت میں جائیگا
وہ اک زباں ہے عضوِ نہانی ہے دوسرا — یہ ہے حدیثِ سیّدنا سیّد الوریٰ

(براہین احمدیہ حصّہ پنجم)

غرض جہاں تک عام بول چال کا تعلق ہے، اظہار کا تعلق ہے، جب دو انسانوں کے درمیان واسطہ پیدا ہوتا ہے، ایک دوسرے کے سامنے آتے ہیں ایک دوسرے کے افسر یا ماتحت ہوتے ہیں، ایک دوسرے کی نگرانی میں ہوتے ہیں، ایک دوسرے کے راعی اور رعیّت بنتے ہیں، سب کے لئے خواہ وہ دنیوی لحاظ سے اور انتظامی لحاظ سے بالا مقام رکھتے ہوں، خواہ وہ دنیوی لحاظ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے بالا مقام نہ رکھتے ہوں۔ ماتحتی کا مقام رکھتے ہوں، خواہ وہ سکھانے والے ہوں یا سیکھنے والے ہوں، اثر انداز ہونے والے ہوں، یا اثر قبول کرنے والے ہوں۔

ہر ایک کے لئے یہ حکم

دیا ہے کہ

یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ

جو سب سے اچھی بات ہے، جو سب سے اچھے طریقہ پر بات ہو، اُس کی پابندی کرو۔ ورنہ تم شیطان کے لئے رخنوں کو کھولتے ہو۔

زبان سے ایک بڑا کام الٰہی سلسلوں میں یہ لیا جاتا ہے (اور "زبان" کے اندر "قول" کے اندر ہر قسم کا اظہار ہے) کہ تمام بنی نوع انسان کو

اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف دعوت

دی جاتی ہے۔ اِس لئے آج جن کو مَیں مخاطب کرنا چاہتا ہوں وہ صرف پاکستان سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ میرے مخاطب وہ تمام لوگ ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں اور دُنیا کے مختلف ممالک میں رہائش پذیر ہیں اور مَیں انہیں اِس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے ایک صداقت کو صداقت سمجھ کر قبول کیا ہے۔ آپ اِس یقین پر قائم ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ آپ کے لئے قرآنی ہدایت کی ان راہوں کی نشاندہی کی ہے جو

قُربِ الٰہی تک پہنچانے والی

ہیں۔ اور آپ کے دِل میں یہ درد پیدا ہوتا ہے کہ جس صداقت کو، جس روشنی کو، جس نُور کو، جس جنّت کو، جس نعمت کو آپ نے پایا ہے آپ کے دُوسرے بھائی بھی اسے پائیں اور اسے سمجھیں اور اس سے فائدہ اُٹھائیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے وہ بھی وارث ہوں۔ اس کے لئے آپکو اظہار کرنا پڑتا ہے۔ زبان سے بھی اشاروں سے بھی، بعض دفعہ خاموشی سے بھی اور تحریر سے بھی اور عمل سے بھی۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارے دِل میں ایک

زبردست خواہش

پیدا ہوگی کہ وہ جنہوں نے اسلام کی صداقت کو قبول نہیں کیا اور اسکی حقانیت کو نہیں سمجھا اور اس کی رُوح کو حاصل نہیں کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کی معرفت سے وہ محروم ہیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ابدی فیوض سے وہ ناواقف ہیں۔ یہ لوگ بھی ان تمام باتوں کو سمجھیں اور پہچانیں اور اس زندگی اور اس زندگی کی بہبود کا اور کامیابی اور فلاح کا سامان پیدا کریں۔ ہم تمہیں یہ کہتے ہیں کہ تم اپنے ربّ کے راستہ کی طرف ان لوگوں کو ضرور بلاؤ۔ لیکن یاد رکھو کہ یہ دعوت (اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ)

حکمت اور موعظہ حسنہ

کے ساتھ ہونی چاہیئے۔

حکمت کے ایک معنی تو یہ ہیں کہ علم اور عقل کے ذریعہ حق کو درست پانا اور احقاقِ حق کے لئے علمی اور عقلی دلائل دینا (جن سے قرآنِ عظیم بھرا ہوا ہے) پس اللہ تعالیٰ یہاں یہ فرماتا ہے کہ علمی اور عقلی دلائل ان لوگوں کے سامنے رکھو جو اپنے ربّ کو پہچانتے نہیں۔ دوسرے معنی حکمت کے قرآنِ کریم اور اس کے مضامین اور اس کی تفسیر کے ہیں جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ فرمایا کہ قرآنِ کریم میں بہت سے

رُوحانی، علمی اور عقلی دلائل

رکھے گئے ہیں۔ اور وہی مضبوط تر اور بہتر دلائل ہیں۔ یعنی تم قرآنِ کریم کے ذریعہ اپنے ربّ کے راستہ کی طرف مخلوقِ خدا کو بلاؤ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے (اور یہ تیسرے معنی ہیں) کہ

اَلصَّمْتُ حُکْمٌ وَّ قَلِیْلٌ فَاعِلُهٗ

(مفردات راغب میں ہے کہ یہاں حکم سے مراد حکمت ہے) اور آپ نے فرمایا کہ خاموشی بھی بعض دفعہ حکمت میں شامل ہوتی ہے۔ لیکن کم ہیں جو اسے سمجھتے۔ اور اس پر عمل کرتے ہیں۔ جس وقت مخالفِ اسلام اپنی مخالفت میں بڑھ جاتا ہے اور امن کی فضاء کو مکدّر کرکے فتنہ و فساد کو پھیلانا چاہتا ہے۔ اُس وقت

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ

کے یہ معنی ہوں گے کہ اس کے جواب میں خاموشی اختیار کرکے اللہ تعالیٰ کی راہ کی طرف تم بلاؤ کیونکہ

خاموشی بھی ایک بلیغ زبان ہے

جو بسا اوقات بڑی ہی مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

(عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں ❊ نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں)

حکمت کے ایک معنی مَعْرِفَةُ الْمَوْجُوْدَاتِ وَ فِعْلُ الْخَيْرَاتِ کے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے جو مخلوق پیدا کی ہے اس کا صحیح علم حاصل کرنا اور نیکیاں بجالانا یعنی نیک کام اور حسن سلوک کرنا۔ پس اللہ تعالیٰ یہاں یہ فرماتا ہے کہ ہر ایک مخاطب سے اس کی طبیعت، ذہنیت اور اس کے علم اور اس کی فراست کے مطابق بات کرو ورنہ وہ سمجھ نہیں سکے گا۔ ایک عام آدمی کے سامنے اگر آپ فلسفہ کی باریک باتیں پیش کریں تو وہ آپ کا منہ دیکھتا رہ جائیگا لیکن اسپر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ دعوت الی الحق کا یہ مطلب تو نہیں کہ آپ نے اپنی ہمہ دانی کا یا فلسفی ہونے کا اظہار کرنا ہے۔

دعوت الی الحق کے یہ معنی ہیں

کہ وہ جو راہِ حق سے بھٹکا ہوا ہے سیدھی راہ کی طرف آجائے اور وہ اس راستہ کو تبھی پہچان سکتا ہے جب جو بات آپ کریں وہ اس کو سمجھنے کے قابل بھی ہو۔

اور یہاں اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ صرف بات کا اس پر اثر نہیں ہوگا بلکہ جو سلوک اور جو برتاؤ تمہارا اس کے ساتھ ہوگا وہ اس پر بہت اثر انداز ہوگا۔ اس لئے بِالْحِکْمَةِ نیک سلوک کے ساتھ تم اُسے اپنی طرف کھینچو اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسکے ذہن اور فراست اور علم کے مطابق قرآنی دلائل اسکے سامنے رکھو تاکہ وہ نور جو اللہ نے قرآنِ عظیم میں رکھا ہے اُسکے دل پر اثر کرنے اور اُسے روشن کرنیوالا ہو جائے۔

وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ دُنیا میں جب بھی الٰہی سلسلے جاری کئے جاتے ہیں اس وقت ساتھ ہی ساتھ

انذار کا بھی ایک پہلو ہوتا ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو تمام انبیاء کے سردار اور تمام انبیاء کے حقیقتاً (معنوی لحاظ سے) باپ بھی ہیں کیونکہ ہر ایک نے آپ سے فیض حاصل کیا۔ آپ کی کتاب سے فیض حاصل کیا جس کا ایک حصہ ان کو دیا گیا تھا۔ آپؐ نے دُنیا کی محبت میں اور اس فکر میں کہ دُنیا اپنے رب کو پہچانتی نہیں، اپنی زندگی کے تمام لمحات گزارے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق اور عین اس کی وحی کے مطابق آپؐ نے دنیا کو بہت ڈرایا بھی۔ اس سے نہیں کہ اگر تم میری خدمت نہیں کروگے تو تباہ ہو جاؤ گے بلکہ اس سے کہ اگر تم اپنے ربّ کو نہیں پہچانو گے تو اُسکے غضب کا مورد ہو گے اور تباہ ہو جاؤ گے۔

غرض انبیاء علیہم السلام جہاں دُنیا کی بھلائی کے لئے، ان کی خیر خواہی کے لئے ہر قسم کے اچھے کام کرتے ہیں وہاں ان پر یہ فرض بھی عائد ہوتا ہے کہ وہ

دُنیا کو جھنجھوڑیں اور جگائیں

اور کہیں کہ اگر تم اللہ تعالےٰ کی آواز پر لبیک نہیں کہو گے تو وہ ناراض ہو جائے گا اور تمہیں اس دُنیا میں بھی اور اُس دنیا میں بھی گھاٹے کا مُنہ دیکھنا پڑے گا۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انذار (موعظہ کے اندر ہی انذار کا پہلو بھی آتا ہے کیونکہ موعظہ اس نصیحت کو کہتے ہیں جس میں انذار ملا ہوا ہو) تو پہنچانا ہی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہی منشاء ہے لیکن اچھے رنگ میں پہنچاؤ جس سے وہ اپنے ربّ کی طرف متوجہ ہوں، اس سے نفرت اور فرار کے پہلو کو اختیار نہ کریں۔ وَجَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ، اور وہ ایک غلط رائے پر قائم ہیں اور غلط عقائد پر وہ کھڑے ہیں۔ اس لئے تم جَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ کی

ہدایت پر عمل کرو

جدال کے معنے رائے کو موڑ دینے کے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہاں فرمایا کہ جو اختلافات وہ تم سے رکھتے ہیں اُن اختلافات کو دُور کرنے کے لئے فساد کی راہیں نہیں بلکہ امن اور صلح کی راہوں کو اختیار کرو اور اس طرح پر اُن کے خیالات کے دھارے کو موڑنے کی کوشش کرو۔

جَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ سُننے یا پڑھنے سے دماغ میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ یہ اَحْسَنُ کیا ہے۔ کیا اس اَحْسَنُ کی تلاش ہم نے خود کرنی ہے یا اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں اس کی طرف راہ نمائی فرمائی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ کہ

قول کے لحاظ سے احسن

وہ ہے جو اللہ کی طرف دعوت دے۔ پس ہر وہ دعوت جو صحیح طریق پر دی گئی ہو اور جس کا مقصود یہ ہو کہ خدائے واحد و یگانہ کو دُنیا پہچاننے لگے۔ وہ احسن قول ہے۔ وہ قول جو شرک کی طرف لے جاتا ہے، وہ قول جو بدعت کی طرف لے جاتا ہے، وہ قول جو دہریت کی طرف لے جاتا ہے، وہ قول جو فساد کی طرف لے جاتا ہے، وہ قول جو باہمی جھگڑوں کی طرف لے جاتا ہے، وہ قول احسن نہیں، احسن قول وُہی ہے جو اللہ کی طرف لے جانے والا ہے۔ اور چونکہ صرف زبان کا دنیا پر اثر نہیں ہوتا جب تک عملی نمونہ ساتھ نہ ہو۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَعَمِلَ صَالِحًا۔ پس تم پر فرض ہے کہ تم اپنے عملی نمونہ سے دُنیا پر یہ ثابت کرو کہ تم واقعہ میں خدا کے مقرّب اور اس کی طرف بلانے والے ہو۔ ہمیں اپنا فائدہ مطلوب نہیں ہے۔ ہم

تمہاری فلاح اور تمہاری نجات

اس میں دیکھتے ہیں کہ تم اپنے ربّ کو پہچاننے لگو۔ اور اس کی طرف ہم دعوت دیتے ہیں۔ اور اس بات کا ثبوت کہ ہم واقعہ میں اللہ کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ اپنے فائدہ کی تلاش میں نہیں ہیں، یہ ہے کہ ہم جو کہتے ہیں اس کے مطابق عمل بھی کرتے ہیں۔ یہ نہیں کہ ہم تمہیں کہیں کہ تم خدا تعالیٰ کے لئے مالی قربانیاں دو لیکن ہم خود مالی قربانیوں میں پیچھے ہوں۔ ہم تمہیں کہیں کہ خدا کے لئے اپنے نفسوں کی قربانی دو اور خود ہمارا یہ حال ہو کہ ذرا سی بات پر ہمارے جذبات بھڑک اُٹھیں۔ نہیں، بلکہ احسن قول اُس کا ہے جو اپنی زبان سے بھی اللہ کی طرف بلانے والا ہے اور اپنے افعال سے بھی اللہ کی طرف بُلانے والا ہے۔ وَقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اور اس کی رُوح کی بھی یہی آواز ہے کہ مَیں مُسلم ہوں اور چاہتا ہوں کہ تم بھی مُسلمان بن جاؤ۔ مَیں تم سے

کسی دُنیوی فائدہ کا طالب نہیں

مَیں نے تو اپنا سب کچھ ہی اپنے ربّ کے قدموں پر قربان کر دیا ہے۔ میری تو اپنی کوئی خواہش باقی نہیں رہی۔ میرا تو اپنا کوئی جذبہ باقی نہیں رہا۔ میرا تو اپنا کوئی مال باقی نہیں رہا۔ جو تمہاری نظر میں میری اولاد یا رشتہ دار ہیں ہر آن میری رُوح کی یہ آواز ہے کہ جہاں مَیں اپنے نفس کو اپنے خدا کی راہ میں قربان کروں یہ بھی اُس کی راہ میں قربان ہو جائیں۔ اگر یہ تین آوازیں تم دُنیا میں بلند کرو گے، زبان، عمل صالح اور رُوح کی پکار، یعنی تمہاری دعوت بھی اللہ کی طرف ہے، تمہارا عمل بھی محض اُس کے لئے ہے اور تمہاری رُوح بھی اُس کے آستانہ پر پڑی ہوئی ہے، تو پھر تم لوگوں کو ربّ کی طرف، اپنے پیدا کرنے والے کی طرف واپس لوٹا لانے میں کامیاب ہو گے ورنہ نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ اور حقیقت یہی ہے کہ جو

نعمت اور خوشحالی

حقیقی معنی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہاں بھی اور وہاں بھی ملتی ہے وہ اور سیئہ برابر نہیں ہو سکتیں جو خدا کی رحمتیں ہیں جو خدا کی نعمتیں ہیں ان کے مقابلہ پر شیطان کیا پیش کر سکتا ہے۔ کچھ بھی نہیں۔ اس لئے اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ہم پھر کہتے ہیں کہ یہ احسن جس کا اس آیت میں اور دوسری آیت میں ذکر ہے۔ اس کے ذریعہ تم برائی کا جواب دو۔

یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم شر سے کُلّی طور پر پاک بھی ہو جاؤ تب بھی شیطان ایسا انتظام کرے گا کہ وہ اپنے ماننے والوں میں سے بعض کو فساد پر اُکسائے گا۔ اور اس کی فضا کو مکدّر کریگا۔

پس ہر وہ مسلمان احمدی جو دنیا کے مُلک مُلک میں اس وقت پھیلا ہوا ہے اس کو اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ اگر فساد اور فتنہ کے حالات طاغوتی طاقتیں پیدا کرنا چاہیں تو

ہمارا تمہیں یہ حکم ہے

کہ تم ان کے پھندے میں نہ آنا بلکہ اپنے نفسوں پر قابو رکھنا اور جو احسن ہے اس کے ذریعہ اپنا دفاع کرنا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی نہایت ہی بدزبان شخص مخالفِ اسلام قادیان میں آئے اور ایک سال ہمیں نہایت گندی اور فحش گالیاں دیتا رہے تب بھی دنیا یہ دیکھے گی کہ ہمیں اپنے نفس پر قابو ہے اور ہم گالی کے مقابلہ پہ گالی نہیں دیتے اور سیئہ کے مقابلہ پر سیئہ کو پیش نہیں کرتے بلکہ سیئہ کے مقابلہ میں ہم حسنہ کو پیش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کے بغیر تم اپنے مخالفوں کے دل جیت نہیں سکتے لیکن اگر تم ہماری تعلیم کے مطابق احسن چیز کو دنیا کے سامنے رکھو گے تو وہ جو آج تمہارے مخالف اور بدگو ہیں تمہارے دوست اور بڑے جوش کے ساتھ تمہاری دوستی کا اظہار کرنے والے بن جائیں گے۔ مگر اس کے لئے تمہیں

انتہائی صبر کی ضرورت

ہے۔ انتہائی طور پر اپنے نفس کو عقل اور شرع کی پابندیوں میں جکڑنے کی ضرورت ہے یہی صبر کے معنے ہیں کہ جو پابندیاں شرع لگاتی ہے وہ آدمی بشاشت سے اور خوشی سے خدا کی رضا کے لئے قبول کرے اور ایسا وہی کرتے ہیں جو ذو حظ عظیم ہوتے ہیں یعنی جن پر اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نہ کہ ان کے کسی عمل کی وجہ سے بہت رحمتیں نازل کرتا ہے اور جن کے متعلق صحیح معنی میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ روحانی طور پر ایسے ہی ہیں جیسا کہ دنیاوی لحاظ سے بہت سے لوگ ہوتے ہیں جن کے متعلق دنیا کی نگاہ یہ سمجھتی ہے کہ وہ حظ عظیم رکھنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے پھر یہ فرمایا اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ کہ جو احسن ہے اس سے سیئہ کو دور کرو اور اس سیئہ کے اثر سے خود کو بچاؤ اور یہ یاد رکھو کہ تمہیں تو طاقت حاصل نہیں کہ تم

روحانی میدانوں کے فتحمند سپاہی

بن سکو یہ ہمارے فضل سے ہوتا ہے اور نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ جو اسلام اور صداقت اور ہدایت کے مقابلہ میں مخالف کرتا ہے یا کہہ رہا ہے اس کو ہم بہتر جانتے ہیں اور ہم ہی اس کا علاج کر سکتے ہیں ہمارے فضلوں کے بغیر تم اس فتح کو نہیں پا سکتے جو فتح تمہارے لئے مقدر ہے۔ پس

اپنے نفسوں کے جوشوں کو دبائے رکھو

اور نفسوں کی بجائے مجھ پر بھروسہ کرو کہ میں سب طاقتوں والا ہوں دعائیں کرتے رہو

رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝

کہ جو طاقتیں اللہ تعالیٰ کے دین کے خلاف ہوں اللہ تعالیٰ ان کو پسپا کرے اور انہیں شکست دے اور اسلام کا نام بلند ہو اور ہر بندہ اپنے رب کو پہچانے اور حقیقی عبد بن کر اس کے حضور جھک جائے

خدا کرے کہ ایسا ہی ہو

اور خدا کرے کہ ہمیں دعاؤں کی توفیق ملے اور خدا کرے کہ ہمارا خدا ہماری دعاؤں کو قبول کرے اور اپنے وعدوں کو ہمارے حق میں پورا کرے۔

(الفضل ۲۶ر اپریل ۱۹۷۳ء)

زکوٰۃ مال کو بڑھاتی اور آفات سے بچاتی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ لفظ زکوٰۃ کی تشریح یوں فرماتے ہیں:-

"الزکوٰۃ کے معنے ہیں صَفْوَةُ الشَّیْءِ اعلیٰ درجہ کی چیز طاعۃ اللہ اللہ کی اطاعت۔ ما اخرجتہ من مالک لتطہرہ ۔ مال کا وہ حصہ جو بطور زکوٰۃ نکالا جاتا ہے تاکہ باقی مال پاک ہو جائے وَقِیْلَ سُمِّیَتِ الصَّدَقَةُ بِالزَّکٰوةِ لِاَنَّھَا تَزِیْدُ فِی الْمَالِ الَّذِیْ تُخْرَجُ مِنْہُ وَتُوَفِّرُہٗ وَتَقِیْہِ مِنَ الْاٰفَاتِ۔ اور صدقہ کا نام اسلئے زکوٰۃ رکھا گیا ہے کیونکہ جس مال سے زکوٰۃ نکالی جاتی ہے وہ اس مال میں برکت ڈالتی ہے۔ اور اس کو بڑھاتی ہے۔ اور اس کو آفات سے بچاتی ہے"۔

(تفسیر کبیر سورہ بقرہ آیت ۴۴)

صاحب نصاب احباب جلد از جلد زکوٰۃ کی رقوم مرکز میں ارسال فرما کر ممنون فرماویں تا اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں غیر معمولی برکت بخشے اور انہیں آفات سے محفوظ رکھے تفصیلی معلومات کے لئے رسالہ زکوٰۃ مفت طلب فرماویں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ماہنامہ تحریک جدید

یوں تو ماہنامہ تحریک جدید کو جاری ہوئے دس سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ آپ نے ابھی تک اُس کا شمارہ نہ دیکھا ہو۔ آپ ہمیں تحریر فرمائیں تو ہم آپکو نمونہ کا ایک پرچہ بھیج دیں گے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعہائے احمدیہ شمالی امریکہ کی اٹھائیسویں سالانہ کنونشن

اخبار "جنرل ہیرلڈ" ڈیٹن کا تبصرہ

مرسلہ وکالت تبشیر ——— ربوہ

جماعہائے احمدیہ شمالی امریکہ کے اٹھائیسویں سالانہ کنونشن (منعقدہ ۲۹ تا ۳۱ اگست ۱۹۷۵ء) کے موقع پر ڈیٹن (امریکہ) کے روزنامہ جنرل ہیرلڈ نے اپنا خاص رپورٹر رپورٹ لینے کی غرض سے بھیجا اور اس کی مرتبہ رپورٹ کو اگلے ہی روز نہایت نمایاں مقام پر شائع کیا سب سے اوپر نماز کا ایک منظر (جس میں زائرین امام مولوی محمد صدیق صاحب شاہد کی اقتداء میں خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہیں) دکھایا گیا اور تصویر پر یہ عنوان دیا گیا کہ "احمدیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اب بھی انسانوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اس کے بعد کنونشن کی رپورٹ درج کی جس کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے۔

"مسلمانوں کا اجتماع

اجتماع میں اسلامی روایات زندہ ہیں

(مس، میلوا فیچر جنرل ہیرلڈ کے سٹاف رائٹر کے قلم سے)

"مرد بعض لمبی شلواروں پر گھٹنوں تک جانے والی قمیضیں۔ بعض مغربی لباس۔ سوٹ اور ٹائی میں ملبوس۔ سروں پر چھوٹی چھوٹی خوشنما ٹوپیاں پہنے تھے۔

عورتیں لمبے کھلے لباس میں۔ ڈھکے ہوئے۔ چہرے سنجیدہ ہر کوئی وقار سے رواں دواں۔ ایک دوسرے کو خوش آمدید کہہ رہا تھا۔ اور "السلام علیکم" "وعلیکم السلام" کی آوازیں آ رہی تھیں یہ روحانی کیفیت اور مشرقی انداز۔ اٹھائیسویں احمدیہ سالانہ کنونشن منعقدہ سنٹرل سٹیٹ یونیورسٹی میں دیکھنے میں آیا۔

تقریباً چار صد کے اس احمدیہ مسلم اجتماع کا جس میں امریکہ اور کینیڈا کی مختلف جماعتوں کے نمائندگان شامل ہوئے انتظام ڈیٹن کی احمدی جماعت کے سپرد تھا۔ جن کا ڈیٹن میں ۱۹۵۵ء سے ۶۷۳ اینڈرافٹ سٹریٹ پر مسجد موجود ہے۔ (آگے مسجد کا فوٹو دیا گیا ہے)

حاضرین کالے۔ سفید۔ امریکن اور پاکستانی افراد پر مشتمل تھے۔ مختلف اقوام کا یہ اجتماع اسلام کے اس بنیادی اصول کہ اسلام بین الاقوامی مذہب ہے کی عملی تصویر تھا۔

"کئی اعتبار سے احمدیوں کا یہ پختہ خیال ہے کہ مغربی دنیا نے ایک لمبے عرصہ شادی بیاہ۔ خاندانی زندگی اور مذہبی تقدس کے بعض مسائل کو خیرباد کہہ رکھا ہے اسلام میں ان کا حل موجود ہے

احمدی عورت اور مرد کے باہمی تعلقات میں عصمت و پاکیزگی پیدا کرنے کی انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ جنرل اجلاس کھانا۔ اور نمازوں میں چھوٹے بچوں اور عورتوں کو درمیان میں پردہ ڈال کر مردوں سے علیحدہ بٹھایا گیا۔ نمائندگان نے مجھے بتلایا کہ اس کا مقصد عورت کو مقید کرنا نہیں بلکہ نفسانی خواہشات کو بھٹکنے سے روکنا اور بدنظری سے بچنا مطلوب ہے۔ (یہاں ایک احمدی بہن کی جو باپردہ ہیں تصویر دی گئی ہے)

ڈاکٹر خلیل احمد ناصر (نمائندہ) کے نزدیک اسلام میں کوئی جنسی امتیاز نہیں اسلام میں عورت اور مرد کی حیثیت برابر ہے۔ دونوں پر اللہ کی برکتیں مساوی طور پر نازل ہوتی ہیں اسلام میں عورتوں کے درجہ کے متعلق کئی احکام موجود ہیں۔ مثال کے طور پر اسلام کسی مرنے والے فرد کی جائیداد میں اس کے جانشین عورت اور مرد دونوں کا حصہ ہے اور کسی لحاظ سے عورت کو محروم نہیں کرتا۔

اسلام بچوں کی پیدائش اور پرورش پر زور دیتا ہے اور عورت سے صحت مند اور صحیح الدماغ بچوں کی امید رکھتا ہے شادی پر زور دیتا ہے۔ بلکہ جب تک ایک جوان آدمی شادی نہ کرے اس کے دین کو نامکمل قرار دیتا ہے۔ شادی سے قبل کے جنسی تعلقات اور زنا کو ناجائز قرار دیتا ہے مرد نمائندگان نے مجھے بتلایا کہ ہم عورتوں سے پردہ اس لئے کرواتے ہیں کہ ہم اپنی بیویوں کو قیمتی جوہر سمجھتے ہیں کوئی شخص اپنے لعل و ہیرے کھلے میدان میں نہیں دکھلاتا پھرتا۔ نہ ہی چاہتا ہے کہ غیر متعلق شخص اسے اٹھائے پھرے اور لالچ سے دیکھتا پھرے۔ ہر شخص اس کو دوسروں کی نظروں سے چھپائے رکھتا ہے تاکہ یہ محفوظ رہے۔ اسی لئے ہم اپنی عورتوں سے پردہ کرواتے ہیں بالخصوص اس سوسائٹی میں۔ جہاں مردوں کے دلوں میں عورت کا کوئی احترام نہیں مغربی عورت نے پردہ چیز جسے وہ ترک کر سکتی تھی ترک کر دیا ہے اور گلیوں میں عملاً برہنہ پھرتی ہے اور پھر وہ حیران ہوتی ہے کہ زنا بالجبر کیوں کیا جاتا ہے۔"

بہت سی عورتوں نے مجھے بتلایا کہ برقع پہننا انکا ذاتی فعل ہے۔ اور ایک نمائندہ عورت نے کہا کہ "اصل چیز حیا ہے۔ جو عورتیں پردہ کرتی ہیں انہوں نے محسوس کیا ہے کہ انہیں پردہ میں رہ کر مردوں کا احترام حاصل ہوتا ہے لوگ ہمیں ملتے ہیں اور لمبا اور ڈھیلا لباس پہننے کی وجہ دریافت کرتے ہیں۔ لیکن جب ہم اس کا فلسفہ بیان کرتی ہیں تو خاموشی سے یہ کہہ کر چلے جاتے ہیں کہ "بہرحال اس میں معقولیت موجود ہے"۔

احمدی مسلمان۔ قرآن کریم اور پیغمبر اسلام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد (علیہ السلام) پر ایمان رکھتے ہیں۔ اصلاً آجکل امریکہ میں دو مبلغ ہیں۔ محمد صدیق شاہد۔ امریکہ بھر کے مشنری انچارج اور میاں محمد ابراہیم مشنری انچارج مڈویسٹ اور امام (یعنی مذہبی راہنما) مسجد ڈیٹن۔ دونوں اصحاب جماعت احمدیہ کے مرکز ربوہ پاکستان نے یہاں بھجوائے ہیں۔ امام ابراہیم نے بتلایا کہ امریکہ کے ہر بڑے شہر بلکہ کینیڈا میں بھی احمدیہ جماعتیں موجود ہیں۔ ڈیٹن میں ۱۲۵ احمدی گھرانے ہیں۔ اور باقاعدہ تعمیر شدہ قابل رشک مسجد موجود ہے۔

ڈاکٹر ناصر نے واضح کیا کہ احمدیوں اور بلیک مسلمز (نیشن آف اسلام) میں ایک نمایاں فرق یہ ہے کہ احمدیوں کے مشن تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں اور بلیک مسلم کی مساعی امریکہ کے بلیک مسلموں تک محدود ہیں۔ بلیک مسلمان ایلیجا محمد کو بحیثیت پیغمبر ایک خاص مقام دیتے ہیں لیکن احمدیوں کا خیال ہے کہ ایلیجا محمد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض تعلیمات کو ہی اپنایا تھا۔

انہوں نے احمدیوں اور دیگر مسلمانوں کے بنیادی اختلاف پر بھی روشنی ڈالی اور بتلایا کہ عام طور پر دوسرے مسلمان فرقے اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) جن کو مبعوث ہوئے چودہ سو سال ہوئے کے بعد کسی سے ہمکلام نہیں ہوتا۔ برعکس اس کے احمدیوں کا عقیدہ ہے کہ قرآن کریم (تنزیل) ابدی ہے لیکن اللہ تعالیٰ اپنے نیک اور برگزیدہ بندوں سے اب بھی ہمکلام ہوتا ہے جیسا کہ وہ ماضی میں ہوتا رہا ہے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ عام طور پر دوسرے مسلمان فرقے سابقہ مفسرین کی بیان فرمودہ قرآن کریم کی تفسیر اور تعبیر سے باہر نہیں جاتے۔ لیکن احمدی قرآن کریم کی بعض آیات کی ایسی تعبیر کرتے ہیں جو قرآن کریم کی بنیادی تعلیم اور اصول سے ہم آہنگ ہوتے ہوئے موجودہ زمانہ کی ضروریات کے مطابق ہو۔ کیونکہ احمدیوں کے نزدیک دنیا کے سماجی۔ اقتصادی اور روحانی تمام مسائل کا حل۔ موجودہ اور مستقبل زمانہ کی ضروریات کے لئے اسلام اور قرآن میں موجود ہے"

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔

(مینیجر)

خریداران الفرقان کو اطلاع

ماہ اکتوبر کا مجلہ الفرقان بروقت پوسٹ کیا جا چکا ہے۔ جن احباب کا چندہ ختم ہے اور انہیں قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے ان کے نام وی پی کئے گئے ہیں براہ کرم وصول فرمائیں۔

حسب معمول اس نمبر میں بھی ٹھوس مقالے، سوالات کے جوابات، مدلل مضامین دلچسپ نظمیں اور مکتوب جاپان۔ عورت کے مقام کے بارے میں مستشرقین کے اعتراضات کے عمدہ جوابات درج کئے ہیں قابل مطالعہ نمبر ہے

مینیجر الفرقان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوبِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۴ روپے — **دوائی فضل الٰہی** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے — **زدجام عشق** طاقت کی جنرل ٹانک کورس -/۳۵ روپے — **دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ**

خارشی

پُرانی سے پُرانی تر اور خشک خارش کے لئے۔
صرف تین روز میں - آزمائش شرط ہے۔
صدر دواخانہ دارالصدر غربی ربوہ

ضروری اعلان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصحاب یا سلسلہ کی خاص خدمت کرنے والے جو احباب ۱۹۷۵ء کے دوران وفات پاگئے ہیں اُن کے لواحقین کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر اُن کی کوئی تصویر اُن کے پاس ہو تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں تاکہ الفضل کے "جلسہ سالانہ نمبر" میں اُسے شائع کیا جاسکے۔ ایسی تصاویر جلد دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ تصویر پاسپورٹ سائز کی ہو تو زیادہ بہتر ہوگا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ان تصاویر پر فوت ہونے والے بزرگوں کے نام اور تاریخِ وفات ضرور لکھ دی جائے۔ اصل تصویر واپس کردی جائیگی۔

(مینیجر الفضل - ربوہ)

فریگرنٹ انٹی پمپل کریم

کیل۔ پھنسیاں۔ داغ دھبے دُور کرنے کیلئے بہت مفید۔ قیمت ۴/۵۰
المنار دواخانہ ربوہ

تبلیغی و علمی مجلّہ
ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ -/۱۰ روپے
(مینیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ **تحریکِ جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

سالانہ چندہ ۵/ روپے
(مینیجنگ ایڈیٹر)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
پاک ٹمبر
۲۵- نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ **لاہور**
فون نمبر: ۶۲۶۱۸
کو ہمیشہ یاد رکھیں

• شہزین
• شہزین
• شہزین
مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا
حکیم نظام جان اینڈ سنز
• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴
• بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ۔ فون ۴۳۸
• ٹنڈو محمد خان

کوٹھی برائے رہن یا قبضہ یا فروخت

کوٹھی "الفردوس" دارالصدر غربی ربوہ
تین بیڈ روم۔ ڈرائنگ روم۔ ڈائننگ روم۔ کچن۔ پینٹری۔ سٹور روم۔ ایک گیسٹ روم اس کے علاوہ دو مزید چھوٹے کمرے تین فلش کے غسلخانے۔ دو طرف جالی والے برآمدے۔ تین طرف صحن۔ ماڈرن طرز پر بنی ہوئی۔

خط و کتابت
معرفت نظارت تعلیم۔ ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۲۳۵
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

دانت نکلوانے کی غلطی مت کیجئے

بلکہ بیمار دانت کا علاج
اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA
اینٹی کیریز ANTI CARIES
سے کیجئے۔ قیمت مکمل کورس -/۱۰
دانتوں سے متعلق مفید لٹریچر مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶ / ۶۰۷

شرطیہ سستے داموں خریدنے کیلئے

احسان جنرل سٹور ہمیشہ یاد رکھیں!
منیاری۔ ہوزری۔ سٹیشنری۔ عید کارڈ اور چوڑیاں بازار سے ارزاں یہاں سے خرید فرمائیں نیز سیالکوٹ کا بنا ہوا کھیلوں کا سامان سرگودھا اور لائلپور سے سستا خریدنے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں!

آپ کی اپنی دوکان
احسان جنرل سٹور
عمر مارکیٹ۔ رحمت بازار۔ ربوہ

ربوہ میں کھاد کا تازہ سٹاک

زمیندار اور کاشتکار بھائیوں کی سہولت کے لئے عرض ہے کہ ہمارے ہاں پر یوریا اور سنگل سپر فاسفیٹ کھاد حکومت کے مقرر کردہ نرخوں پر دستیاب ہیں۔

صحیح وزن — تازہ سٹاک

چوہدری منوّر احمد۔ ریلوے روڈ
نزد اقصیٰ موڑ۔ ربوہ

حیوانات کی دوائیں

اکسیر گل گھوٹو نسیا۔ بندش۔ ٹک۔ کفار۔ سر کی۔ زہر باد۔ منہ کھر۔ اپھارہ داہ۔ دردوں۔ کمی دودھ۔ تھنوں کی سوزش کی اکسیریں اور مرغیوں کے لئے رانی کھیت اور پولٹری کیور وغیرہ یہاں سے خریدیں۔
معلومات کا رسالہ مفت

کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے — **نورِ نظر** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۳۵ روپے — **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ۔ فون ۵۳۸**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زیور کی زکوٰۃ کے لئے تاکیدی ارشاد!

عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ دو عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ ان کے ہاتھوں میں سونے کے دو دو کڑے تھے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم اس زیور کی زکوٰۃ ادا کیا کرتی ہو؟ دونوں نے کہا۔ نہیں۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا۔ کیا تم پسند کرو گی کہ اللہ تعالے (قیامت کے دن) تمہیں آگ کے کڑے پہنائے؟ انہوں نے جواب دیا (ہرگز) نہیں۔ آپ نے فرمایا تو تم ان کی زکوٰۃ ادا کرو (مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ الفصل الثانی)

جو بہنیں صاحب نصاب ہیں زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ دیکر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے اور اپنی ناراضگی کی راہوں سے بچنے کی توفیق مرحمت فرما دے۔ مفصل معلومات کے لئے رسالہ زکوٰۃ مفت طلب فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

نابینا افراد کے لئے "بریل"

بریل یعنی نابینا افراد کو خاص طریقہ پر لکھی ہوئی تحریر پڑھنے کی تربیت دینے کے لئے ایک کلاس کھولنے کی تجویز زیر غور ہے۔ نابینا احباب کے لئے یہ ہنر بہت مفید ہے جس کی وجہ سے وہ معاشرہ کا مفید وجود بن سکتے ہیں۔

ربوہ میں مقیم جو نابینا بچے اور بڑے اس کلاس میں شرکت کرنے کے متمنی ہوں فوری طور پر اپنی درخواستیں بنام پرنسپل جامعہ احمدیہ حسب ذیل کوائف کے ساتھ بھجوا دیں۔

نام - ولدیت - عمر - مکمل پتہ - تعلیم -

(پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

شکریہ احباب

میری والدہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ مختار نبی صاحب ۱۰؍ اکتوبر کو وفات پا گئی تھیں۔ اس موقعہ پر بہت سے بھائیوں اور بہنوں نے ہمارے گھر آ کر اور بذریعہ تار و خطوط افسوس کا اظہار کیا ہے۔ میں اپنی طرف سے اور جملہ عزیزان کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میری والدہ مرحومہ نے پندرہ سال تک لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ کی صدارت کے فرائض سرانجام دیے ہیں۔ سب بھائی اور بہنیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ہمیں صبر کی اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

(امۃ اللطیف طاہرہ بنت شیخ مختار نبی صاحب ۵۴ سلطان منزل لاہور)

درخواست دعا خاکسار کی والدہ صاحبہ کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی اور میں خود بھی بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ نور الحق ربوہ)

ایکو الیکٹرک موٹرز
½ تا ۱۵ ہارس پاور ــــ تھری فیز
بہترین میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ خوبصورت۔ صنعتی و زرعی ضروریات کے لیے
قیمت مناسب ــــ ڈیلرشپ کے لیے رجوع کریں
الایسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ۔ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۶۵

مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز مولوی فاضل دل کے عارضہ سے ۱۸؍ اکتوبر کی شب ساڑھے نو بجے بعمر قریباً ۶۵ برس بدوملہی ضلع سیالکوٹ میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اگلے روز مرحوم کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ پونے آٹھ بجے شب محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے اسلئے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم محمد ظہور خان صاحب پٹیالوی (جو اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں) نے دعا کرائی۔

مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز مرحوم و مغفور کو اللہ تعالیٰ نے لمبے عرصہ تک سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق بخشی۔ قادیان میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کرنے کے بعد آپ پہلے مبلغ سلسلہ کے طور پر اور پھر ۱۹۳۴ء سے ۱۹۴۷ء تک بطور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدمات بجا لاتے رہے۔ اس دوران متعدد سفروں میں حضور کے ہمراہ جانے کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے بعد کئی سال تک بطور مینیجر روزنامہ الفضل لاہور و روزنامہ المصلح کراچی کام کرنے کا موقع ملا۔ ایک بیٹا اور چار بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑیں۔ تین بیٹیاں اور بیٹا ملک سے باہر ہیں۔ چاروں بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ مرحوم عرصہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ آخر یہی مرض جان لیوا ثابت ہوئی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالے مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات قرب عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

مرحوم کی اہلیہ صاحبہ (جو حضرت مولوی عبد الحق صاحب سابق امیر جماعت بدوملہی کی نواسی ہیں) عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے بھی دعا فرمائیں۔

الفضل آپ کا اپنا جماعتی روزنامہ ہے اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے (مینیجر)

دانتوں کی کامیاب علاج گاہ
مسوڑھوں، دانتوں کا ہلنا، دانتوں سے خون یا پیپ کا آنا، ٹھنڈے یا پانی کا گرم سرد لگنا اور دانت درد کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
نیز
دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
شریف ڈینٹل کلینک
ــ آف چنیوٹ ــ
نزد مسجد اقصےٰ۔ ربوہ
فون ۵۴۳

سونے اور چاندی کے زیورات
کے
خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز
محمود گولڈ سمتھ
محمود احمد۔ گول بازار ربوہ
فون ۶۸۱

سوتی و ریشمی کپڑے کی معیاری دکان
احمد کلاتھ سٹورز
فون ۵۶۸ گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جوب مفید اٹھرا — مرض اٹھرا کا شافی علاج — مکمل کورس -/۲۴ روپے — اکسیر اولاد نرینہ — اولاد نرینہ کیلئے — قیمت -/۲۵ روپے — نزد جام عشق — طاقت کی دوا — قیمت -/۱۲ روپے — ناصر دواخانہ ربوہ۔ فون ۵۳۴